سوال

(955) دانتوں کے درمیان خلا پیدا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دانتوں کو اس طرح ترشوانا کہ ان کے درمیان کچھ خلا ہو جائے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام حرام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(۔۔۔ والمتفلجات للحسن المغیرات لخلق اللہ)

''لعنت ہے ایسی عورتوں پر جو اپنے دانتوں کو کریدتی یا ان میں خلا پیدا کرواتی ہیں، اللہ کی خلقت اور پیدائش میں حسن و زیبائش کے لیے تغییر کرتی ہیں۔'' (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتفلجات للحسن، حدیث: 5587 و صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم فعل الواصلة والمستوصلة، حدیث: 2124 والسنن الکبری للبیهقی: 312/7، حدیث: 14610۔)

یہ عمل اللہ کی خلقت اور پیدائش میں تغییر ہے اور بے قیمت حقیر کام میں مشغول ہونا ہے، اور اس میں وقت کا ضیاع بھی ہے۔ جبکہ ضروری ہے کہ انسان اپنے وقت کو کسی ایسے کام میں صرف کرے جو اس کے لیے نفع آور ہو۔ اور دانتوں میں خلا پیدا کرنا ایک معنی میں دوسروں کے لیے دھوکہ دہی ہے اور تدلیس ہے کہ انسان اپنے آپ کو عمر میں چھوٹا ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 680